سوال

(43) مردوں کےلئے ذبح کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بحوث العلمیۃ والافتاء فتویٰ کمیٹی کے پاس یہ سوال آیا کہ میرے ملک میں بعض لوگ غیر اللہ کی عبادت کرتے ہیں۔ اوران کی ایک عادت یہ بھی ہے۔ کہ ان میں سے جب کوئی انسان فوت ہوجاتا ہے۔ تو وہ ایک مخصوص طریقے سے اس کےلئے گائے بکری یا کوئی اور پالتو جانور ذبح کرتے ہیں۔ اور اس کا گوشت اپنے اردگرد کے لوگوں بشمول مسلمانوں میں تقسیم کردیتے ہیں۔ لیکن مسلمان اس گوشت کو قبول کرنے سے انکار کرتے اور کہتے ہیں۔ کہ یہ حرام ہے تو پھر وہ مسلمانوں کو گائے وغیرہ زندہ جانور ہی دیتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ یہ جانور لو۔ اور اسے اپنے طریقے سے ذبح کرلو۔ تاکہ یہ اس میت کی طرف سے صدقہ ہو جو کہ غیر اللہ کی عبادت کرتا رہا ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا اس جانور کو لے کر اسلامی طریقہ سے ذبح کرکے اسکے گوشت کو مسلمانوں میں تقسیم کرنا جائز ہے یا نہیں؟ کیا یہ عمل ان کے کام میں شرکت سمجھا جائے گا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر اللہ کی عبادت کرنا۔ اور مردوں غائب لوگوں اور درختوں اور دیگر غیر اللہ کے نام کی نذر ماننا یا ان سے مدد طلب کرنا شرک ہے۔ وہ شخص بہت اچھا کرتا ہے۔ جو گائے بکری وغیرہ کے اس گوشت کو قبول کرنے سے انکار کردیتا ہے۔ جسے غیر اللہ کے پجاری اپنے مردوں کے نام پر ذبح کرتے ہیں۔ ہاں البتہ اس زندہ گائے اور بکری کے لینے میں کوئی حرج نہیں۔ جسے ان سے لے کر اسلامی طریقے کے مطابق ذبح کرلیا جائے۔ بشرط یہ کہ ذبح کے وقت کا مردہ کی وفات کے وقت سے تعلق نہ ہو۔ نہ ان کی بدعت میں شرکت ہو۔ نہ ذبح کرنے سے اور گوشت تقسیم کرنے سے مقصود میت پر صدقہ کرنا ہو۔ جب کہ میت غیر اللہ کی عبادت کرنے والوں میں سے ہو۔ اور اگر مسلمان اس جانور کو اس کی موت کے وقت یا اس کے جنازہ کے لے جانے کے وقت ذبح کریں تو جائز نہ ہوگا۔ کیونکہ اس میں ان کی بدعت میں شراکت ہوگی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی بن باز رحمہ اللہ

جلددوم